صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 22۔اکتوبر 2016ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
ہفتہ 22۔اکتوبر 2016ء 20 محرم 1438 ہجری 22۔اخاء 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 239

عالم الغیب کا فیصلہ

تو کہہ دے اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور حاضر کو جاننے والے! تُو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا (ہر) اس معاملہ میں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ (سورۃ الزمر :47)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 11 جنوری 2013ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب، بابو میراں بخش صاحب کے بارے میں بیان فرماتے ہیں کہ بابو میراں بخش صاحب جو تین سو تیرہ کی فہرست میں شامل تھے، بیمار ہو گئے۔ اُن کے علاج کے لئے حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ یہاں پورا ایک ماہ علاج کرایا اور اس عرصہ میں حضرت اقدس سے ملاقات ہوتی رہی۔ تین رات خوابیں آئیں۔ آخری رات ایک ہیبت ناک انسان تلوار ہاتھ میں لے کر سخت ڈراتا ہے کہ جلدی بیعت کرو۔ خیر انہوں نے صبح بیعت کر لی۔ بیعت کرنے کے بعد پھر جب اس کے علاج کے بعد وہاں سے رخصت ہوئے تو اُس کے بعد کہتے ہیں کہ پھر خط وکتابت سے ہمارا رابطہ رہا۔

ڈاکٹر عبدالغنی صاحب کڑک انجامِ آتھم پڑھ لینے کے بعد کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے اب کتابوں کا مطالعہ شروع کر دیا اور نماز بھی پڑھنی شروع کر دی جس کی مجھے اس سے قبل عادت نہ تھی۔ مَیں نے اس اثنا میں ایک رؤیا دیکھی کہ مَیں ایک ایسی جگہ پر ہوں کہ میرے سامنے ایک مینار ہے اور مینار کے ساتھ ایک دروازہ ہے جو پرانے فیشن کا موقع تختوں کا (پرانے فیشن کا تختوں کا دروازہ ہے) کارکڈ (Carked) دروازہ ہے۔ اس دروازے کو مَیں کھول کر اندر جانا چاہتا ہوں، مگر وہ کھلتا نہیں۔ مَیں نے زور سے جو اُسے دھکا دیا تو ایسا معلوم ہوا کہ مَیں دروازہ کھلنے کے ساتھ ہی اندر جا پڑا ہوں مگر گرا نہیں۔ پھر مَیں دیکھتا ہوں کہ وہاں پر پارک ہی پارک ہیں۔ جہاں پر روشیں ہیں، پھولوں کے پودے لگے ہوئے ہیں۔ اُن میں سے گزرتے ہوئے میں ایسا خیال کرتا ہوں کہ گاڑی لاہور جانے کے لئے تیار ہے، مگر میرے پاس ٹکٹ نہیں ہے۔ اس اثناء میں ایک شخص جو سانولے رنگ کا ہے اور مجھے وہ ڈرائیور معلوم ہوتا ہے مجھے کہتا ہے کہ کچھ حرج نہیں اگر تمہارے پاس ٹکٹ نہیں تو ٹرین کی سلاخوں کو پکڑ لو اور لٹک جاؤ مگر دیکھنا سو نہ جانا۔ چنانچہ مَیں نے ان سلاخوں کو پکڑ لیا اور مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نیند سی آ رہی ہے، اُس وقت میں نے سلاخوں کو بھی پکڑا ہوا ہے اور مٹھیوں سے آنکھوں کو بھی ملتا جاتا ہوں تا کہ سو نہ جاؤں۔ اس اثناء میں میری آنکھ کھل گئی۔ مَیں نے یہ رؤیا محمد امین صاحب سے بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ اب آپ پر سچائی کھل گئی ہے۔ بیعت کر لیں۔ (وہ احمدی تھے۔) مَیں نے کہا کہ قادیان جا کر بیعت کر لوں گا۔ انہوں نے کہا کہ زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔ ایک کارڈ جو انہوں نے اپنی جیب سے نکال کر مجھے دیا۔ انہوں نے کہا کہ ابھی اسے لکھ دو۔ چنانچہ مَیں نے بیعت کا خط لکھ دیا اور محمد امین صاحب اُسے پوسٹ کرنے کے لئے گئے۔ یہ 1907ء کا واقعہ ہے۔ اس کے دو یا تین دن بعد مجھے جواب ملا کہ بیعت حضرت اقدس نے منظور فرما لی ہے اور لکھا ہوا تھا کہ اللہ تعالیٰ استقامت بخشے اور ساتھ یہ لکھا ہوا تھا کہ نماز بالالتزام پڑھا کرو اور درود شریف بھی پڑھا کرو۔ (الفضل 12 مارچ 2013ء)

بدی نماز میں نقص سے ہوتی ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔
’’نماز بدی سے روکتی ہے۔ اس طرف اشارہ کیا ہے کہ نماز میں یہ ذاتی خوبی ہے کہ وہ بدی سے روکتی ہے۔ پس جس شخص کو باوجود نماز پڑھنے کے بدی سے نفرت پیدا نہ ہو اس کی نماز میں ضرور نقص ہے۔‘‘ (بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ
کا کینیڈا پارلیمنٹ میں استقبالیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ کینیڈا کے دوران کینیڈا کی پارلیمنٹ میں حضور انور کی خدمت میں استقبالیہ پیش کیا گیا۔ اس تقریب کی ریکارڈنگ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل اوقات میں نشر ہوگی۔ احباب بھرپور استفادہ فرمائیں۔

22۔اکتوبر دوپہر 12 بجے اور رات 11:20 بجے
23۔اکتوبر صبح 6:25 بجے، دوپہر 12 بجے، رات 8:15 اور 11:25 بجے
24۔اکتوبر صبح 6:25 بجے

ماہر امراض معدہ وجگر

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 23۔اکتوبر 2016ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورتمند احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔
(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

2

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

چیئرمین پبلشرز کارپوریشن کی ملاقات، ٹی وی انٹرویو، فیملی ملاقاتیں اور جماعت کینیڈا کی مختصر تاریخ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

4/اکتوبر 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چھ بجے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی سرانجام دہی میں مصروف رہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو بجے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔ بعدازاں پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

فیملی ملاقاتیں

آج شام کے اس سیشن میں 30 فیملیز کے 140 افراد کو اپنے پیارے آقا کے ساتھ ملاقات کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ آج ملاقات کرنے والوں میں 27 فیملیز وہ تھیں جو گزشتہ تین چار سالوں میں پاکستان سے یہاں پہنچی تھیں اور اپنی زندگی میں پہلی بار خلیفۃ المسیح کے دیدار اور قرب سے فیضیاب ہورہی تھیں۔ ان میں شہداء لاہور کی پانچ فیملیز بھی شامل تھیں۔ اپنے ہی ملک میں اپنے ہم وطنوں کے ظلم وستم سے ستائے ہوئے یہ لوگ اور ان کے بچے بچیاں اپنے گھر بار اور عزیز و اقارب کو چھوڑ چھاڑ کر، دکھوں اور غموں کو اپنے سینوں میں سموئے ہوئے اور اللہ کی رضا پر راضی رہتے ہوئے، ہجرت کرکے امن کے اس دیس میں آبسے تھے۔

آج یہ سب لوگ کتنے ہی خوش نصیب تھے کہ انہوں نے اپنے پیارے آقا کے قرب میں چند ساعتیں گزاریں۔ اپنے آقا سے باتیں کیں۔ ان کے دکھ اور غم کافور ہوئے اور دل تسکین سے بھر گئے اور ہر ایک نے اپنے پیارے آقا سے دعائیں حاصل کیں۔ دیدار کی پیاس بجھی اور یہ چند مبارک لمحات انہیں ہمیشہ کے لئے سیراب کر گئے۔

اللہ تعالیٰ یہ سعادت ان کے لئے اور ان کے بچوں کے لئے مبارک فرمائے۔

اسی طرح آج ملاقات کرنے والوں میں سیریا کے انتہائی نامساعد حالات اور مظالم سے تنگ آکر ہجرت کرنے والی تین سیرین فیملیز بھی شامل تھیں۔ یہ لوگ بھی اپنے پیارے آقا سے پہلی بار مل رہے تھے۔ پریشانیوں اور مسائل میں گھرے ہوئے ان لوگوں نے اپنی تکالیف دور ہونے کے لئے دعا کی درخواستیں کیں اور تسکین قلب پاکر مسکراتے ہوئے چہروں کے ساتھ باہر نکلے۔ ایک صاحب کہنے لگے کہ ہم نے آج تک خلیفۃ المسیح کو TV پر ہی دیکھا ہے آج اپنی زندگی میں پہلی دفعہ اپنے سامنے اتنا قریب سے دیکھا ہے۔ یہ چند لمحات ہمارے لئے ناقابل بیان ہیں۔

ملاقات کرنے والی ان تمام فیملیز نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

کینیڈا میں جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ

اگرچہ کینیڈا میں جماعت کے باقاعدہ قیام پر پچاس سال گزرے ہیں۔ تاہم کینیڈا میں حضرت اقدس مسیح موعود کا پیغام حضرت مسیح موعود کی زندگی میں پہنچا۔

4 جولائی 1903ء کو کینیڈا کے اخبار The Globe Canada میں The Messiah has Come کے عنوان سے خبر شائع ہوئی۔

پھر پانچ سال بعد 28/اگست 1908ء کو یہی خبر کینیڈا کے ایک دوسرے اخبار Bobcaygeon Independent اونٹاریو نے شائع کی۔

کینیڈا میں آکر مستقل رہائش رکھنے والے سب سے پہلے احمدی مکرم شیخ کرم دین صاحب تھے۔ آپ 12/اگست 1899ء کو ہندوستان میں پیدا ہوئے اور آپ کے اپنے بیان کے مطابق 1919ء میں کینیڈا آئے اور صوبہ نواسکوشیا میں آباد ہوئے۔ آپ نے Westville نواسکوشیا میں 8 مارچ 1998ء کو وفات پائی اور وہیں مدفون ہیں۔

کینیڈا میں سب سے پہلی بیعت 1927ء میں ہوئی جب ایک کینیڈین عیسائی جوڑے Mr. & Mrs. A.C. Reidpath نے احمدیت قبول کرکے دین حق میں داخل ہونے کا اعلان کیا۔ یہ فیملی صوبہ برٹش کولمبیا کی رہنے والی تھی۔ ٹورانٹو کے ایک ہفت روزہ اخبار The Star نے جماعت احمدیہ کی دعوت الی اللہ کی مساعی کا ذکر کیا جس میں اس جوڑے کی تصویر بھی شائع ہوئی۔

ایک کینیڈین عیسائی فوجی نوجوان جن کا نام Keith Gordon Christie تھا اور شہر Andershot نواسکوشیا کے رہنے والے تھے۔ انہوں نے ستمبر 1955ء میں بیعت کرکے احمدیت کو قبول کیا۔ ان کا دینی نام ناصر احمد تجویز ہوا۔ اس طرح کینیڈا کی سرزمین پر یہ تیسرے فرد کی بیعت تھی۔

1961ء میں مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ نے کینیڈا کا دورہ کیا تاکہ یہاں پر موجود احمدی احباب سے ملاقات کرکے جماعت کی باقاعدہ تنظیم قائم کی جائے اور جماعت کے قیام کا جائزہ لیا جائے۔

1963ء میں سب سے پہلے شہر مانٹریال میں جماعت قائم ہوئی اور ڈاکٹر عبدالمومن خلیفہ صاحب صدر منتخب ہوئے۔

1966ء میں ٹورانٹو (Toronto) میں جماعت کا قیام عمل میں آیا اور میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ صدر جماعت منتخب ہوئے۔

یہی وہ سال ہے جب کینیڈا کی سرزمین پر جماعت کا باقاعدہ قیام عمل میں آیا اور جماعت 5 دسمبر 1966ء کو Ahmadiyya Movement in (-) (Ontario) Incorporated کے نام سے حکومت کے کاغذات میں رجسٹرڈ ہوئی اور جماعت احمدیہ کینیڈا کے سب سے پہلے نیشنل پریذیڈنٹ مکرم سید طاہر احمد بخاری صاحب مقرر ہوئے۔

1977ء کو سید منصور احمد بشیر صاحب پہلے مربی کی حیثیت سے کینیڈا میں آئے۔

اسی سال پہلا کینیڈین مشن ٹورانٹو میں ایک اپارٹمنٹ میں قائم کیا گیا اور جماعت کے باقاعدہ اجلاسات شروع ہوئے۔

جماعت کینیڈا کا پہلا جلسہ سالانہ 25،24 دسمبر 1977ء کو سکاربرو میں ڈیوڈ اینڈ میری تھامسن کالجیئیٹ انسٹیٹیوٹ میں منعقد ہوا۔

خلفاء احمدیت کے دورہ جات

کینیڈا کی سرزمین بڑی خوش قسمت ہے کہ یہاں تین خلفاء احمدیت کے مبارک قدم پڑے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 8 تا 11/اگست 1976ء کو کینیڈا کا پہلا دورہ فرمایا۔ کسی بھی خلیفۃ المسیح کا یہ کینیڈا کا پہلا دورہ تھا۔

پھر 1980ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 4 تا 11 ستمبر کینیڈا کا دوسرا دورہ فرمایا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد 18 ستمبر تا 6/اکتوبر 1986ء کو کینیڈا کا پہلا دورہ فرمایا۔ اسی دورہ میں حضور نے 20 ستمبر کو بیت الذکر ٹورانٹو کا سنگ بنیاد رکھا۔

اس پہلے دورہ کے بعد حضور نے درج ذیل سالوں میں کینیڈا کے دورہ جات فرمائے۔

30،29 ستمبر 1987ء کو حضور دو دن کے لئے کینیڈا تشریف لائے اور پھر یہاں سے امریکہ تشریف لے گئے اور امریکہ کا دورہ مکمل کرنے کے بعد دوبارہ 6 نومبر تا 7 نومبر کینیڈا کی مغربی جماعتوں کا دورہ فرمایا۔

1989ء میں حضور نے جون کے مہینہ میں دورہ فرمایا۔ 14 جون کو کینیڈا تشریف لائے۔

1991ء میں حضور نے 30 جون تا 9 جولائی کینیڈا کا چوتھا دورہ فرمایا۔

1992ء میں حضور نے 14/اکتوبر تا 23/اکتوبر کو کینیڈا کا دورہ فرمایا۔

اسی دورہ کے دوران 17/اکتوبر کو حضور نے بیت الذکر کا افتتاح فرمایا۔

1994ء میں حضور نے 23 جون تا 6 جولائی کینیڈا کا چھٹا دورہ فرمایا۔

1996ء میں حضور نے 18 جون تا 4 جولائی کینیڈا کا ساتواں دورہ فرمایا۔

1997ء میں حضور نے 23 جون تا 4 جولائی ٹورانٹو (کینیڈا) کا دورہ فرمایا۔ یہ حضور انور کا کینیڈا کا آٹھواں دورہ تھا۔

پھر اسی سال حضور نے کینیڈا کے مغربی علاقہ وینکوور کا 18 ستمبر تا 3/اکتوبر تک دورہ فرمایا۔ یہ حضور کا کینیڈا کا آخری سفر تھا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد 21 جون تا 5 جولائی 2004ء کینیڈا کا پہلا دورہ فرمایا۔

پھر سال 2005ء میں 4 جون تا 6 جولائی حضور

انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کینیڈا کا دوسرا دورہ فرمایا۔

اس دورہ کے دوران حضور انور نے 11 جون 2005ء کو بیت الرحمٰن وینکوور کا سنگ بنیاد رکھا اور پھر 18 جون کو بیت النور کیلگری کا سنگ بنیاد رکھا۔ 29 جون 2005ء کو حضور انور نے بیت المہدی ڈرہم کا افتتاح فرمایا۔ نیز اسی دورہ میں 2 جولائی کو حضور انور نے بیت الذکر بریمپٹن کا سنگ بنیاد رکھا۔

سال 2008ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کینیڈا کا تیسرا دورہ فرمایا۔ یہ دورہ 24 جون تا 6 جولائی کے عرصہ پر مشتمل تھا اسی دورہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 4 جولائی 2008ء کو بیت النور کیلگری کا افتتاح فرمایا۔

سال 2012ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امریکہ کا دورہ مکمل کرنے کے بعد 3 تا 17 جولائی کینیڈا کا دورہ فرمایا اس دورہ کے دوران حضور انور نے 11 جولائی کو ایوان طاہر کا افتتاح فرمایا۔

سال 2013ء میں حضور انور نے کینیڈا کی مغربی جماعتوں وینکوور اور کیلگری کا 14 مئی تا 27 مئی دورہ فرمایا۔ یہ حضور انور کا کینیڈا کا پانچواں دورہ تھا۔ اس دورہ کے دوران حضور انور نے 17 مئی کو بیت الرحمٰن وینکوور کا افتتاح فرمایا۔

اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور تائید الٰہی سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ کینیڈا کا چھٹا دورہ ہے۔

کینیڈا میں جماعت کے ابتدائی حالات

سال 1966ء میں جب یہاں جماعت رجسٹرڈ ہوئی اور چند خاندانوں پر مشتمل جماعت کا باقاعدہ قیام عمل میں آیا اس وقت جماعت کی کیا حالت تھی اس کا ذکر کرتے ہوئے مکرم عبدالعزیز خلیفہ صاحب نائب امیر کینیڈا لکھتے ہیں:۔

شروع شروع میں ہم جماعت احمدیہ کے ماہانہ اجلاس کے لئے ٹورانٹو میں ینگ سٹریٹ Yonge Street پر واقع YMCA کی عمارت میں ایک کمرہ کرایہ پر لیا کرتے تھے جس کا کرایہ بارہ ڈالر ہوا کرتا تھا۔ اسی کمرہ میں خواتین کے لئے پردہ ڈال دیا جاتا تھا اور احمدی خواتین ہمارے ساتھ اجلاس میں شریک ہوا کرتی تھیں۔

بعد ازاں خواتین نے اپنے اجلاس کے لئے علیحدہ کمرے کی درخواست کی جس کا مزید کرایہ چھ ڈالر ادا کرنا پڑتا تھا۔ اس علیحدہ کمرے اور مزید چھ ڈالر کی ادائیگی کے لئے جماعت کے اراکین کا اجلاس ہوا۔ طویل صلاح مشورے کے بعد خواتین کے حق میں فیصلہ ہوا۔ اس طرح وہ اپنے علیحدہ اجلاس منعقد کرنے لگیں اور یہ سلسلہ 1967ء سے 1973ء تک جاری رہا۔

1973ء تک جماعت کینیڈا کی یہ حالت تھی کہ جماعت کے پاس کوئی اپنا سنٹر نہیں تھا۔ یہی کیفیت 1980ء تک رہی۔ جماعت کینیڈا کی تعداد آہستہ آہستہ بڑھتی رہی اور 1980ء میں جماعت نے ٹورانٹو میں Jane Street پر ایک مکان بطور مشن ہاؤس خریدا جو کہ مربی کی رہائش گاہ بھی تھی اور جماعتی سنٹر بھی تھا۔ اسی مکان میں جماعتی تقریبات بھی ہوتی تھیں۔

خلفاء احمدیت کے مبارک قدم پڑنے کے نتیجہ میں اس سرزمین کی قسمت ہی بدل گئی اور ایسا عظیم الشان انقلاب برپا ہوا جس کا اس زمانہ میں تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔

وہی کینیڈا جہاں جماعتی ضروریات کے لئے چند ڈالرز کرایہ پر ایک کمرہ حاصل کرنا مشکل تھا۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سارے کینیڈا میں مشرق میں بھی اور مغرب میں بھی، شمال میں بھی اور جنوب میں بھی قریہ قریہ، بستی بستی جماعت کی 24 بیوت الذکر اور 31 مشن ہاؤسز موجود ہیں اور 95 سے زائد بڑی مستحکم اور مضبوط اور فعال جماعتیں اور حلقہ جات قائم ہیں اور جماعت کی تعداد 29 ہزار کے لگ بھگ ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی مالی وسعت اس قدر زیادہ ہے کہ آغاز کے زمانہ کے چند ڈالروں سے کروڑوں کی بھی نسبت نہیں رہی۔ صرف چند بیوت الذکر ہی لے لیں۔ بیت الذکر ٹورانٹو کی تعمیر پر 6.3 ملین ڈالرز سے زائد خرچ ہوئے۔ بیت الرحمٰن وینکوور کی تعمیر پر 10.4 ملین ڈالرز سے زائد خرچ آیا۔

بیت النور کیلگری کی تعمیر پر 17.5 ملین ڈالرز خرچ ہوئے اور پھر ٹورانٹو میں ایوان طاہر کی تعمیر پر 9.9 ملین ڈالرز کے اخراجات آئے۔ صرف ان چار تعمیرات سے ہی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ خلفائے احمدیت کے اس سرزمین پر پڑنے والے مبارک قدموں اور متضرعانہ دعاؤں اور رہنمائی کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ کینیڈا کس طرح اور کس شان سے ترقیات کے نئے ادوار میں داخل ہوئی اور چھلانگیں مارتی ہوئی آگے بڑھ رہی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کا یہ دورہ بھی گزشتہ دوروں کی طرح انتہائی غیر معمولی برکتوں اور کامیابیوں کا حامل دورہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ دور تاریخ کا ایک انقلاب آفریں دور ہے۔ جس میں آنحضرت ﷺ اور حضرت اقدس مسیح موعود کی پیشگوئیوں کے عین مطابق جماعت احمدیہ ایک منزل سے دوسری منزل کو پھلانگتے ہوئے آسمان کی رفعتوں کو چھو رہی ہے اور اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا کی اس سرزمین میں بھی جماعت احمدیہ کی عظیم الشان ترقی اور فتوحات کے لئے نئے نئے دروازے کھل رہے ہیں اور جماعت احمدیہ کینیڈا کامیابیوں اور کامرانیوں کے ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہے اور ہر آنے والے دن کا سورج نئی نوید لے کر طلوع ہوتا ہے۔

میڈیا کوریج

آج 4 اکتوبر 2016ء کی اشاعت میں ویب سائٹ آن لائن سی بی سی نیوز اور ویب سائٹ آن لائن یارک ریجن نیوز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ کے حوالہ سے خبریں دیں۔

☆ ویب سائٹ آن لائن سی بی سی نیوز (CBC News Online) اس ویب سائٹ کے پڑھنے والوں کی تعداد 10 لاکھ ہے۔ اس نے اپنی 4 اکتوبر 2016ء کی اشاعت میں لکھا:

ٹورانٹو کے (مومن) اس سوچ میں ہیں کہ کس تبدیلی کی ضرورت ہے: پول کے مطابق کینیڈین لوگوں کا خیال ہے کہ (-) کو اس معاشرے کو اپنانا چاہئے۔

ہزاروں احمدی احباب نے اپنے روحانی امام کا استقبال کیا۔ استقبال میں شامل اکثریت امیگرینٹس تھے۔ کینیڈین احمدی ...... کا کہنا ہے کہ وہ اس بارہ میں تشویش کا شکار نہیں ہیں کہ ایک پول کے مطابق کینیڈا کی اکثریت کا یہ خیال ہے کہ امیگرینٹس کو معاشرہ کا حصہ بننے کی زیادہ کوشش کی ضرورت ہے۔ کالم نگار نے لکھا کہ خلیفہ کا دورہ پر موقع ہے کیونکہ ایک پول کے مطابق 68 فیصد کینیڈین کا خیال تھا کہ نئے آنے والوں کو معاشرے کا حصہ بننے کے لئے مزید کوشش کی ضرورت ہے۔ اس کا خیال ہے کہ عوام کے تاثر میں سختی کے باعث امریکی صدارت کے امیدوار کا امیگریشن کے خلاف زور دینا ہے۔

اس نے لکھا کہ یہ بات قابل ذکر ہے کہ احمدی ...... خاص طور پر کینیڈین معاشرے کا حصہ بننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ احمدی خاص طور پر پاکستان اور بنگلہ دیش میں تشدد کا شکار ہیں بلکہ یوکے میں آغاز سال میں ایک سکاٹش احمدی کو ایک ...... نے قتل کیا، جس کو عدالت نے فرقہ وارانہ حملہ قرار دیا۔

☆ ویب سائٹ آن لائن یارک ریجن نیوز (York Region News) اور ویب سائٹ بریمپٹن گارڈین (Brampton Guardian News) ان دونوں ویب سائٹ کے پڑھنے والوں کی تعداد 60 ہزار ہے۔ اس نے اپنی 4 اکتوبر 2016ء کی اشاعت میں لکھا:

احمدیوں کے روحانی امام کی آمد پر ہزاروں احمدی احباب نے وان کی بیت الذکر میں استقبال کیا

ہزاروں احمدی احباب نے بیت الذکر میں اپنے روحانی امام کا استقبال کیا۔ خلیفہ جن کی رہائش لندن یوکے میں ہے 6 ہفتہ کے دورہ پر کینیڈا تشریف لائے ہیں۔ پیس ولیج کو لوگوں نے بہت خوبصورت لائٹوں سے روشن کیا ہوا تھا اور ایک جشن کا سا ماحول تھا۔

5 اکتوبر 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر پندرہ منٹ پر بیت الذکر تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

چیئرمین پبلشرز کارپوریشن کی حضور انور سے ملاقات

پروگرام کے مطابق صبح گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔ ایک مہمان Mr. John Honderich حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے آئے ہوئے تھے۔ موصوف پبلشرز کارپوریشن کے چیئرمین اور چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیں ان کے تحت مختلف اخبارات، کتابیں اور تعلیمی مواد پر مشتمل کتب و رسائل شائع ہوتے ہیں۔ نیز سب سے بڑا اور اہم اخبار Toronto Star شائع ہوتا ہے۔

موصوف نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور انور کی کینیڈا تشریف لانے پر بہت خوشی ہوئی ہے۔ آپ یہاں بڑے اچھے موسم میں آئے ہیں۔ یہاں آپ کی بیت الذکر بڑی خوبصورت ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: شکریہ، پھر کہا کہ آپ نے بیت الذکر اندر سے دیکھی ہے تو اس پر موصوف نے عرض کیا ابھی اندر سے نہیں دیکھی۔

موصوف نے عرض کیا کہ حضور میں اور مجھ میں ایک متفقہ بات یہ ہے کہ حضور کا تعلق غانا سے رہا ہے اور میں بھی گزشتہ دس سال میں دو مرتبہ غانا گیا ہوں۔ پریس میڈیا کے حوالہ سے میری وہاں میٹنگ تھیں میں اس وجہ سے گیا تھا اور اکرا میں رہا ہوں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: میں قریباً آٹھ سال 1985ء تک غانا میں رہا ہوں اور غانین احمدی لوگ اب تک یہ محسوس کرتے ہیں کہ میں وہاں ان کے پاس ہوں۔ ان کا ہوں۔

موصوف نے کہا کہ حضور یہاں آئے ہیں کینیڈا کو کس طرح دیکھتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: کینیڈا ایک ملٹی کلچر نیشن ہے، لوگوں میں وسعت حوصلہ ہے اور رواداری ہے۔ کینیڈا کی حکومت امیگرنٹس کے معاملے میں بہت اچھی ہے اور دوسرے ممالک کی نسبت یہاں آنے والے لوگوں کو اپنے اندر جذب کرنے میں زیادہ بہتر ہے۔ یہاں کے لوگ وسیع حوصلہ کے ساتھ دوسروں کو اپنے اندر جذب کرتے ہیں۔

اس پر موصوف مہمان نے کہا کہ میری بھی یہی رائے ہے اور ہم اس معاملہ میں منفرد ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اب جو یہاں سیریا سے اور عراق سے ریفیوجیز آرہے ہیں۔ دیکھتے ہیں کہ ان کا یہاں پر کیا اثر پڑتا ہے۔ اس پر مہمان نے عرض کیا کہ پچیس سے تیس ہزار اب تک آچکے ہیں۔ جب یہاں ریفیوجیز کا پہلا گروپ آیا تھا تو وزیر اعظم کینیڈا نے خود ایئرپورٹ پر جا کر ان کو خوش آمدید کہا تھا۔ اسی طرح بعض گروپس کو ریسیو کرنے

کے لئے صوبہ کے وزیراعلیٰ اور میئر بھی ایئرپورٹ پر گئے ہیں۔ ایسا کرنے کے نتیجہ میں حکومت کے حق میں یہاں یہ تاثر پیدا ہوا ہے کہ حکومت ریفیوجیز کے کینیڈا آنے کو سپورٹ کر رہی ہے۔

موصوف نے بتایا کہ یہاں کئی لوگوں نے پرائیویٹ طور پر ریفیوجی فیملیز کو سپانسر کیا ہے اور وہ ان فیملیز کو سپورٹ کر رہے ہیں۔ اس پر حضورانور نے فرمایا ہم بھی کر رہے ہیں۔ امیر صاحب جماعت کینیڈا نے پھر تفصیلاً بتایا کہ ہم نے بھی سو فیملیز کو سپانسر کیا ہے اور ان کے اخراجات اٹھا رہے ہیں۔ اس پر موصوف نے جماعت کا شکریہ ادا کیا۔

حضورانور نے فرمایا: یہاں پیس ویلج میں بھی بعض سیرین رہ رہے ہیں۔ یہاں ان کا انتظام کیا گیا ہے۔

مہمان نے عرض کیا کہ یہ کینیڈا کا ملک امیگرنٹس کا ہے۔ ہم سب لوگ باہر سے آئے ہیں۔ سوائے Aborigines کے جو یہاں کے اصل باشندے ہیں۔ میرا اپنا تعلق جرمنی سے ہے۔ باہر سے آکر یہاں آباد ہونے کی وجہ سے ہماری قوم میں لوگوں کا استقبال کرنا اہم ہے اور یہ بات ہماری فطرت میں ہے۔

اس پر حضورانور نے فرمایا کہ آپ نئے آنے والوں کی صلاحیتیں استعمال کریں، ان کے تجربات سے فائدہ اٹھائیں۔ یہ آپ کے ملک کے لئے اچھا ہوگا۔ نئے آنے والے نوجوانوں کو چاہئے کہ وہ تعلیم حاصل کریں اور ملک کی خدمت کریں۔

حضورانور نے فرمایا: یہاں کچھ ایسے گروپس ہیں جو ریفیوجیز اور امیگرنٹس کے خلاف آواز اٹھاتے ہیں۔ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ حکومت میں کوئی ایسی سیاسی پارٹی نہیں ہے جو ریفیوجیز یا امیگرنٹس کے خلاف ہو۔ لیکن حضور کی بات صحیح ہے کہ کچھ لوگ آواز اٹھا رہے ہیں۔

حضورانور نے فرمایا: صوبائی حکومتوں میں تو ایسے لوگ نہیں ہیں جو آواز اٹھا رہے ہیں۔ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ صوبائی حکومتوں میں بھی ایسا کوئی نہیں ہے۔ کوئی خلاف نہیں ہے۔ سب امیگرنٹس کے حق میں ہیں۔

اخبار Toronto Star کا ذکر ہوا کہ اس اخبار نے ایک آرٹیکل لکھا تھا جس میں بتایا تھا کہ (بیوت الذکر) میں......کی کتابوں میں شدت پسندی سکھائی جاتی ہے۔ ایسی کتب (بیوت الذکر) میں پڑی ہوتی ہیں۔ اس آرٹیکل کے ساتھ (بیت الذکر) کی تصویر لگا دی تھی۔ مہمان نے اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہم سے بہت بڑی غلطی ہوگئی تھی۔ علم ہو جانے پر اخبار نے معافی مانگی تھی اور معذرت کی تھی۔ اس خبر کے بعد مجھے جماعت کے بارہ میں مزید پتہ لگا اور رابطہ قائم ہوا۔ اب ہم نے کچھ ایسے اقدامات کئے ہیں کہ دوبارہ کوئی ایسی خبر شائع نہ ہو۔

اس پر حضورانور نے فرمایا: مجھے اس کا علم تھا میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے معذرت شائع کی۔ حضورانور نے فرمایا: یہ ایک Blessing in Disguise والی بات ہے کہ بری چیز سے ایک خیر کا پہلو نکل آیا۔ اس خبر آرٹیکل کے شائع ہونے کے بعد آپ کا جماعت سے بڑا مضبوط رابطہ اور تعلق پیدا ہوگیا اور اسی وجہ سے آج آپ یہاں آئے ہوئے ہیں۔

مہمان نے کہا حضور صحیح کہتے ہیں مجھے آج موقع ملا ہے کہ میں آپ سے ملوں۔

مہمان نے یہودی کمیونٹی کے حوالہ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہاں ٹورانٹو میں کنزرویٹو قسم کی یہودی کمیونٹی ہے۔ اپنے عقائد پر سختی سے عمل کرتے ہیں اور اسرائیل کے حوالہ سے ان کے بڑے مضبوط اور پختہ خیالات ہیں۔ جب بھی اسرائیل کے حوالہ سے بات ہوتی ہے اور کوئی معاملہ سامنے آتا ہے تو یہاں بہت زیادہ کھچاؤ ہو جاتا ہے اور(-) سے اختلاف بڑھ جاتا ہے۔ گزشتہ حکومت میں یہ کھچاؤ بہت زیادہ بڑھ گیا تھا کیونکہ سابق وزیراعظم سٹیون ہارپر کی حکومت کھل کر اسرائیل کا ساتھ دیتی تھی۔

موصوف مہمان نے کہا کہ دوسری طرف مجھے فخر ہے کہ ہم نے اپنے اخبار میں ایک اچھا، مضبوط مسلمان بطور کالومسٹ (Colomist) رکھا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: احمدیوں میں بھی بڑا پوٹینشل ہے۔ بعض بڑا اچھا لکھنے والے ہیں۔ بعض احمدی لکھتے بھی ہیں۔ معلوم ہوتا ہے اپنی کمیونٹی کا حوالہ دیئے بغیر اپنی ذاتی حیثیت سے لکھتے ہیں۔

موصوف مہمان نے عرض کیا کہ حضور کو یہاں اسماعیلی آغاخانی سنٹر جا کر دیکھنا چاہئے۔ بہت خوبصورت ہے۔ مہمان نے پوچھا کہ کیا حضور کو باہر سیر وغیرہ کرنے کے لئے کچھ وقت ملتا ہے۔

اس پر حضورانور نے فرمایا: مقامی جماعت جو یہاں میرا پروگرام بناتی ہے ان کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ مجھے یہاں مصروف رکھیں۔

موصوف نے کھیل کے حوالہ سے ذکر کیا کہ یہاں بالٹی مور (امریکہ) اور ٹورانٹو کی ٹیموں کا بیس بال (Baseball) کا میچ تھا۔ امریکہ کی سب سے بڑی کھیل Baseball ہے لوگ اس کے لئے پاگل ہوئے ہوتے ہیں۔ جس طرح یوکے میں فٹ بال کے میچز میں لوگوں کا حال ہوتا ہے۔ حضورانور نے فرمایا: وہاں ایک ٹیم مانچسٹر یونائیٹڈ ہے۔ جب میچز ہوتے ہیں تو کافی جوش ہوتا ہے۔

مہمان نے بڑی خوشی سے بتایا کہ ٹورانٹو نے یہ میچ آخری منٹوں میں جیت لیا۔

جماعت میں کھیلوں کے پروگرام کے حوالہ سے حضورانور نے فرمایا کہ ہماری اپنی احمدی خدام کی ٹیمیں ہیں۔ فٹ بال کے میچز اور مقابلے ہوتے ہیں۔ افریقہ میں ٹورنامنٹ ہوا۔ پھر کرکٹ کا ٹورنامنٹ بھی ہر سال ہوتا ہے مختلف ملکوں کی ٹیمیں حصہ لیتی ہیں۔

جماعت احمدیہ کے پھیلاؤ کے حوالہ سے بات ہوئی تو حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہماری بڑی تعداد افریقہ میں ہے، مغربی افریقہ کے ممالک میں ہماری بڑی جماعتیں ہیں۔ سب سے بڑی جماعت غانا میں ہے پھر نائیجیریا۔ سیرالیون میں بڑی جماعتیں ہیں اور اعلیٰ لیول پر بڑے اچھے تعلقات ہیں۔ مالی، نائیجر اور بورکینا فاسو میں بھی بڑی تعداد موجود ہے۔

غانا کے بارہ میں حضورانور نے فرمایا کہ اکرا میں جماعت کا ہیڈکوارٹر ہے لیکن سارے ملک میں جماعت پھیلی ہوئی ہے۔ ایک ملین کے قریب جماعت کی تعداد ہے۔ غانا میں اشانٹی کا علاقہ سب سے خوبصورت علاقہ ہے۔

حضورانور نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ منصب خلافت پر فائز ہونے کے بعد میں دو دفعہ غانا گیا ہوں۔ اکرا میں قیام کے علاوہ نارتھ کے علاقہ میں بھی گیا اور بعض دوسرے علاقوں کا بھی وزٹ کیا اور پھر غانا سے بورکینا فاسو By Road گیا تھا۔

حضورانور نے بتایا کہ میں نے غانا کے صدر کو کہا تھا کہ غانا کا جغرافیہ میں تم سے زیادہ جانتا ہوں۔ میں آٹھ سال غانا میں رہا ہوں۔

مہمان موصوف نے عرض کیا کہ وہ دو دفعہ اکرا (غانا) گئے ہیں اور دونوں دفعہ اکرا میں ہی قیام کیا ہے۔

حضورانور نے مہمان موصوف کو جلسہ پر آنے کی دعوت دی۔ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ ہمارا یہ ویک اینڈ Thanks Giving کا تہوار ہے اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہمارا جلسہ سالانہ بھی Thanks Giving ہی ہوتا ہے۔

Mr. John Honderich کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات ساڑھے گیارہ بجے تک جاری رہی۔ آخر پر مہمان نے حضورانور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

فیملیز کی ملاقاتیں

بعدازاں پروگرام کے مطابق فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج صبح کے اس سیشن میں 45 فیملیز کے 265 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ Peace Village کے علاوہ Vaughan، Toronto، Brampton، Mississauga، رچمنڈ ہل اور پاکستان سے آنے والی فیملیز نے شرف ملاقات پایا۔

آج بھی ملاقات کرنے والی فیملیز وہ تھیں جو اپنی زندگی میں پہلی بار حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پا رہی تھیں۔ ان میں شہدائے لاہور کی فیملیز بھی تھیں اور سیریا سے آنے والی ایک مہاجر فیملی بھی تھی۔ ان سبھی نے آج پہلی بار خلیفۃ المسیح کو انتہائی قریب سے دیکھا اور اپنے آقا سے باتیں کیں اور اپنے آقا کے قرب میں جو چند گھڑیاں گزاریں وہ ان کی ساری زندگی کا سرمایہ ہیں اور ان کے بچوں کے لئے بھی یہ یادگار لمحات تھے۔ ان سبھی نے اپنے آقا کے ساتھ تصاویر بھی بنوائیں۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دو بجے تک جاری رہا۔

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر میں تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس اپنے دفتر تشریف لے آئے۔

ٹی وی چینل کو انٹرویو

Global News ٹی وی چینل کے نمائندے اور جرنلسٹ حضورانور کا انٹرویو لینے کے لئے پہنچے ہوئے تھے۔ اڑھائی بجے یہ انٹرویو شروع ہوا۔

گلوبل نیوز چینل کے جرنلسٹ نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کو کینیڈا دوبارہ آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے پہلا سوال کیا:

آپ کا کینیڈا کے لئے کیا پیغام ہے؟ اور آپ جسٹن ٹروڈڈ صاحب (وزیراعظم) سے ملاقات کے دوران کیا سننا پسند کریں گے (آپ کی وزیراعظم صاحب سے کیا توقعات ہیں)؟

اس سوال کے جواب میں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ مشرق وسطیٰ کی خراب صورتحال کی وجہ سے دنیا کے حالات نہایت مخدوش ہیں اور دنیا کے سب ممالک ان خراب حالات کی وجہ سے متاثر ہیں۔ اس لئے ان حالات میں کوئی بھی قدم اٹھانے سے پہلے ہر فیصلہ ہمیں بہت احتیاط سے کرنا ہوگا، چاہے وہ فیصلہ وہاں پر ایکشن لینے کے متعلق ہو یا ان ممالک کے پناہ گزینوں کے متعلق ہو۔ ان دونوں کے متعلق ہمیں بہت سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا چاہئے۔

اس پر جرنلسٹ نے عرض کی: کیا احتیاط سے مراد کوئی قدم نہ اٹھانا ہے؟ کیا کینیڈا کو اس بارے میں کوئی بھی قدم نہیں اٹھانا چاہئے؟ یا پھر ہماری حکومت کا اس میں کیا کردار ہونا چاہئے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: حکومت کو دیکھنا ہوگا کہ امن کے قیام کے لئے صحیح طریق کیا ہے جس کی وجہ سے حالات مزید خراب نہ ہوں۔ نہ ہی مقامی باشندوں کے لئے مشکلات پیدا ہوں اور نہ ہی ان کے حقوق متاثر ہوں اور نہ ہی پناہ گزینوں کے لئے مشکلات ہوں اور نہ ہی ان کے حقوق متاثر ہوں۔ اصل چیز یہ ہے کہ عدل و انصاف کی شرائط پوری کی جائیں اور تمام فریقوں کو ان کے حقوق دیئے جائیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: کیا آپ ان کینیڈین سامعین کو جو آپ کی جماعت سے واقف نہیں بتائیں گے کہ آپ کی جماعت کو مشرق وسطیٰ میں کیوں تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: صرف مشرق وسطیٰ میں ہی نہیں بلکہ تمام ...... ممالک میں جماعت کو مظالم کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔

اس پر جرنلسٹ نے کہا: یہاں کینیڈا میں بھی؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ...... ممالک میں ہماری پرسی کیوشن ہورہی ہے اور یہ اس وجہ سے ہے کیونکہ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ بانی اسلام آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق آخری زمانہ میں جس شخص نے بطور مصلح آنا تھا وہ مسیح موعود اور مہدی کے لقب کے ساتھ آچکا ہے اور ان کا نام مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔ ...... پس اس وجہ سے دوسرے ...... ہمارے مخالف ہیں۔ لیکن ان سب مخالفتوں کے باوجود بعض ایسے لوگ بھی ہیں جو اصل بات کو سمجھتے ہیں اور ان کو اس بات کا شعور ہے اور وہ ہمارے دلائل کو مانتے ہیں اور آنحضور ﷺ کے امام مہدی و مسیح کی آمد کے حوالہ سے بیان فرمودہ تمام نشانات جو پورے ہوچکے ہیں ان کو دیکھ کر یہ لوگ جماعت احمدیہ میں شامل ہوتے جارہے ہیں اور ہر سال لاکھوں لوگ ان ...... میں سے جماعت احمدیہ (-) میں شامل ہورہے ہیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا: آپ کے خیال میں کیا آپ کی جماعت اور عیسائیوں کے فرقہ ایوین جیلیکل (Evangelical) میں مشابہت ہے؟ ان کی طرح آپ کی جماعت کے بھی مربیان ہیں اور آپ لوگ بھی بیعتیں حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ان کا اپنا مشن ہے، مگر فرق یہ ہے کہ حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا تھا کہ میں اسرائیل کی گمشدہ بھیڑوں کے لئے آیا ہوں اور اس کے مطابق عیسائیت ایک محدود مذہب ہے اور انجیل کا بھی یہ دعویٰ نہیں کہ حضرت عیسیٰؑ تمام دنیا کے لئے آئے تھے۔ لیکن قرآن کریم کا یہ دعویٰ ہے کہ آنحضور ﷺ تمام دنیا کے لئے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ اس لئے بیشک عیسائی تمام دنیا میں یہی تبلیغ کا کام کررہے ہیں اور شاید اسی وجہ سے انہیں کچھ کامیابی بھی ہوتی ہو، لیکن یہ ان کی تعلیمات کی روشنی میں یا بائبل کے مطابق ان پر فرض نہیں ہے۔ لیکن ہماری تعلیمات اور قرآن کریم کی روشنی میں یہ ہمارے فرائض میں شامل ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ: ہم جو مغرب میں رہتے ہیں اور اسلامی دنیا سے ناواقف ہیں کس طرح بڑھتی ہوئی انتہا پسندی کو سمجھ سکتے ہیں اور اس کا مقابلہ کرسکتے ہیں جو بعض (-) فرقوں میں آرہی ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آپ نے (-) کے کچھ فرقے کہہ کر بہت مناسب الفاظ استعمال کئے ہیں۔ میرے مطابق یا میری سمجھ کے مطابق انتہا پسندی کی بہت سی وجوہات ہیں، ہمیں وہ سب مدنظر رکھنی چاہئیں۔ ایک وجہ تو 2008ء کے اقتصادی بحران کے بعد دیکھ سکتے ہیں کہ دنیا بھر میں بدامنی پیدا ہوئی اور اس تمام بدامنی کا آغاز عرب دنیا سے ہوا جس کو عرب سپرنگ کہا گیا اور اس کے بعد کچھ مسلمان ممالک میں لوگوں کو آزادی دینے کے نام پر بہت سے گروہوں نے جنم لیا۔ جنہوں نے یہ نعرہ بلند کیا کہ تمہاری حکومتیں اور لیڈر تمہارے حقوق غصب کررہے ہیں اور تمہیں انصاف نہیں دیا جارہا۔

پس اقتصادی بحران اور لیڈروں کی ناانصافی کے ساتھ اور دوسری بہت سی وجوہات تھیں جن کی وجہ سے ان انتہا پسند گروپس نے اپنے ذاتی مفاد کے لئے مسلمان نوجوانوں کو دہشت گرد بنایا اور جن لوگوں کے اپنے مفادات تھے انہوں نے نوجوانوں کو ریڈیکلائز (Radicalize) کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مجھے کینیڈا کا علم تو نہیں لیکن 2008ء کے بعد یوکے میں تقریباً 3 ملین لوگ بے روزگار تھے۔ چند سال بعد وہاں پر کچھ بہتری ہوئی اور جو لوگ اپنے پیشے میں تجربہ کار تھے ان کو نوکریاں مل گئیں۔ لیکن ابھی بھی 1.7 یا 1.8 ملین لوگ بے روزگار ہیں اور یہ کہا جاتا ہے کہ اس کا سب سے زیادہ نقصان نوجوان طبقہ کو ہوا ہے اور یہ بھی انتہا پسندی کی طرف لے جانے والی ایک وجہ ہوسکتی ہے۔ یہ نوجوان انتہا پسند بنائے جارہے ہیں اور ISIS یا اس جیسے دوسرے گروہوں میں شامل ہورہے ہیں اور ان کو بڑی بڑی رقوم 6 یا 7 ہزار ڈالر ماہوار بطور تنخواہ دی جاتی ہے یا اس سے کچھ کم۔ لیکن یہ رقم اس سے بہتر ہے جو یہ اپنے اپنے ملکوں میں کما سکتے تھے۔ اسی وجہ سے بھی یہ نوجوان ان گروپس کے ساتھ مل رہے ہیں۔

جرنلسٹ نے عرض کی: بے روزگاروں کے مالی فائدہ کے علاوہ، چند لوگ ایسے بھی ہیں جو دعویٰ کرتے ہیں کہ اسلام میں ایسی تعلیم ہے جس کو جہاد کہتے ہیں۔ کیا اس وجہ سے یہ انتہا پسندی کا مسئلہ بڑھ رہا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ سارا معاملہ 2008ء کے اقتصادی بحران کے بعد شروع ہوا اور اس کے بعد جیسے کہ میں پہلے بتا چکا ہوں اسلامی ممالک کی بعض حکومتوں نے انصاف کا کردار ادا نہیں کیا۔ اس ناانصافی کے سبب بعض لوگوں کو بھڑکایا گیا کہ تمہارے حقوق تلف ہورہے ہیں اور اصل میں بعض گروہوں نے کوشش کی کہ جو لوگ پہلے سے ہی غم و غصہ میں تھے ان کو انتہا پسند بنایا اور یہ کام نہ صرف ان کے اپنے ممالک میں کیا بلکہ مغرب اور یورپ میں بھی اسے عملی جامہ پہنایا۔ اب صورتحال یہ ہے کہ ان کے غم و غصہ اور بے چینی، مایوسی کی وجہ سے وہ جہاد کرنا چاہتے ہیں۔ ان تمام امور کی تحریری شہادت موجود ہے۔ ایک فرانسیسی رپورٹر نے بیان کیا ہے کہ میں نے کچھ انتہا پسند لوگوں سے یا ان لوگوں سے جو (ISIS) کے لئے لڑ رہے تھے یا کام کررہے تھے پوچھا کہ جو سلوک تم لوگوں کے ساتھ کررہے ہو یا جس سفاکی کا مظاہرہ کررہے ہو یہ قرآن کی تعلیم کے خلاف ہے۔ قرآن میں کہاں لکھا ہے کہ تم اس طرح کا وحشیانہ سلوک روا رکھو۔ ان میں سے اکثر نے کہا کہ ہمیں نہیں معلوم کہ قرآن میں کیا لکھا ہے یا شریعت کیا کہتی ہے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ ہمارے بالا افسروں نے کیا حکم دیا کہ لوگوں کا سر قلم کرو اور اس طرح کے دیگر وحشیانہ فعل کرو۔ پھر اس فرانسیسی رپورٹر نے یہ بھی کہا کہ ان میں سے اکثریت اسلام کی تعلیم سے ناواقف ہے۔ وہ انتہائی مشتعل لوگ ہیں۔ ان کے افسر اور دیگر گروہ یا باغی گروہ ہیں وہ سب اپنے اپنے مقصد کے حصول میں لگے ہوئے ہیں۔ اپنے مفاد کی تلاش میں لگے ہوئے ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان میں سے بعض کو پوچھا گیا کہ خودکش حملہ اسلام میں جائز نہیں۔ اگر ایک چیز جائز نہیں ہے تو تم اس پر عمل کیسے کرسکتے ہو۔ وہ جواباً کہتے ہیں ٹھیک ہے ہمیں نہیں معلوم کہ یہ کیا ہے۔ لیکن ہمیں اپنے بالا افسروں کی طرف سے یہ حکم دیا گیا ہے۔ پھر ان میں سے کچھ لوگ ایسے تھے جن کے پاس اسلام کا بہت ہی تھوڑا علم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹھیک ہے ہمیں معلوم ہے کہ یہ جائز نہیں لیکن اگر کوئی اس پر عمل کرے گا تو ہم اسے نہیں روکیں گے۔ جہاں تک ہمارا تعلق ہے تو ہم یہ نہیں کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا تو اب آپ سمجھ سکتے ہیں کہ اس بارہ میں وہ الجھن میں پڑے ہوئے ہیں۔ صاف صاف اور واضح طور پر نہیں کہہ سکتے کہ ایک اور ایک دو ہیں۔ یہ تو سارا معاملہ ہی الجھا ہوا ہے۔

حضور انور نے فرمایا مغرب بھی اس معاملے کو ہوا دے رہا ہے۔ کیونکہ ان کو اسلحہ اور ہتھیار خریدنے کی کھلی چھٹی دی ہوئی ہے۔

جرنلسٹ نے عرض کی: کیا آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ مغرب انتہا پسند مسلمانوں کو ہتھیار خریدنے میں مدد دیتا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کئی بڑی حکومتیں ایسا کرتی ہیں۔ کئی حکومتیں باغی گروہوں کی مدد کررہی ہیں۔ آپ خود سوچ سکتے ہیں کہ ISIS اب تک کیسے قائم ہے؟ وہ کروڑوں ڈالرز اپنا تیل بیچ کر کما رہے ہیں۔ یہاں تک کہ ان کی بینکوں کے ذریعہ ٹرانزیکشنز (Transactions) ہورہی ہیں۔ اگر تم روس اور ایران پر پابندیاں لگاتے ہو جو مستحکم ممالک ہیں اور ان کی تو اقتصادی حالت بھی متاثر ہوئی ہے۔ پھر کیوں بڑی حکومتیں ان گروہوں پر پابندی لگا کر اس مسئلہ کو حل نہیں کرتیں۔

جرنلسٹ نے عرض کی: میں جانتا ہوں کہ آپ بہت مصروف انسان ہیں۔ تو میں آخری سوال کے ساتھ ختم کرتا ہوں۔ جو ایک مشکل سوال ہے۔ اگر آپ مختصر طور پر بتادیں کہ کینیڈین باشندوں کو دین حق کے بارہ میں کیا سمجھنے کی ضرورت ہے، جو کہ ہم نہیں سمجھتے، جس سے اس مسئلے کا حل نکلے اور فساد کم ہو؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: دیکھیں آپ بہت سارے طریقوں سے اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے حکومتیں کافی تجاویز پیش کرتی ہیں اور قانون بھی بن رہے ہیں۔ یہاں تک کہ بڑی حکومتیں بھی سنجیدہ ہورہی ہیں اور واقعتاً ہورہی ہیں اس لئے انہوں نے ISIS پر پابندیاں لگائی ہیں یا لگانے کی کوشش کررہے ہیں۔ آپ کو معلوم ہے کہ وہ ایسا اس لئے کررہے ہیں تاکہ اس گروہ کو ختم کردیں اور اب یہ اتنا تیز کام نہیں کررہے جیسے کہ پہلے کررہے تھے۔

پھر آپ کا سوال یہ ہے کہ دین حق اس مسئلے کو کیسے حل کرسکتا ہے؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ آپ نے اپنی تمام دنیاوی کوششیں اس معاملہ میں کرلی ہیں، اب صرف جو چیز آپ نے نہیں کی وہ یہ ہے کہ دینی تعلیم کے ساتھ اس معاملہ کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ یہ تعلیم جو سچے (-) کے عملی نمونوں میں دکھائی دیتی ہے۔ ہم احمدی سچے (-) ہیں۔ تو ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اگر کامل اور صحیح معنوں میں عدل ہو اور کوئی حکومت اپنے ذاتی مفاد کو نہ دیکھے، خاص طور پر چند عرب ممالک میں یا چند ایسے ممالک جن کے پاس بیشمار قدرتی وسائل ہیں اگر وہ صحیح معنوں میں عدل و انصاف کو مدنظر رکھیں تو پھر یہ مسئلہ حل ہوسکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: کیا آپ کو علم ہے کہ اربوں ڈالرز کا اسلحہ ہتھیار سعودی عرب کو فروخت کیا جارہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ یہ کس لئے ہے۔ یمن کے خلاف جنگ کرنے کے لئے ہے؟ مگر حکومتیں یہ کہتی ہیں کہ ہم دوسری حکومتوں کے ساتھ منصفانہ تجارت کررہی ہیں اور کہتی ہیں کہ ہمیں اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ یہ معصوم لوگوں کو مارنے یا معصوم ملک پر حملہ کرنے یا جہاں مرضی استعمال کیا جارہا ہے۔ پھر اس کا مطلب یہ ہے کہ کامل انصاف نہیں ہے۔ جبکہ قرآن کریم کی یہ تعلیم ہے کہ کامل عدل ہونا چاہئے، بیشک آپ کو اپنے خلاف گواہی دینی پڑے یا اپنے والدین کے خلاف یا اپنے قریبی عزیزوں کے خلاف گواہی دینی پڑے۔ اگر اس تعلیم پر عمل کیا جائے تو پھر یہ مسئلہ حل ہوسکتا ہے۔ اگر ایسا نہیں تو پھر کوئی دنیاوی قانون اس مسئلے کو حل نہیں کرسکتا۔

یہ انٹرویو تین بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج شام کے اس سیشن میں 35 فیملیز کے 208 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز کینیڈا کی درج ذیل جماعتوں سے آئی تھیں۔

Hamilton، Brampton، Kichnar، Richmondhill، Maple، Woodbridge، Milton، Halifax اور Mississauga

باقی صفحہ 7 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر124390 میں نیلم اقبال

بنت شاہد اقبال بٹ قوم بٹ پیشہ تدریس عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/14 نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 اپریل 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار 820 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔نیلم اقبال گواہ شد نمبر1۔عثمان اقبال ولد شاہد اقبال گواہ شد نمبر2۔احسان اقبال ولد شاہد اقبال

مسل نمبر124391 میں مراد جہاں

زوجہ شاہد اقبال قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/14 نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 اپریل 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔مراد جہاں گواہ شد نمبر1۔عثمان اقبال ولد شاہد اقبال گواہ شد نمبر2۔احسان اقبال ولد شاہد اقبال

مسل نمبر124392 میں نصر احمد

ولد مرزا نسیم احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکت ضلع و ملک Attock, Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26 مارچ 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)Investment 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نصر احمد گواہ شد نمبر1۔محمد یوسف بٹ ولد فضل دین کشمیری گواہ شد نمبر2۔ڈاکٹر حمید احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر124393 میں سلمان احمد دھدرائے

ولد چوہدری عبدالرحمٰن سلمان طارق دھدرائے قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 22/4 دارالبرکت ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔سلمان احمد دھدرائے گواہ شد نمبر1۔خالد محمود ولد حاضر علی گواہ شد نمبر2۔کاشف نذیر ولد نذیر احمد

مسل نمبر124394 میں سمیرا حنا

بنت حفیظ احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 اپریل 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔سمیرا حنا گواہ شد نمبر1۔سلیم الدین احمد ولد حشیم الدین احمد گواہ شد نمبر2۔مدثر احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر124395 میں سید فرخ حفیظ

ولد سید عزیز احمد شاہد قوم سید پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4 اپریل 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 70 لاکھ روپے (2) گاڑی 4 لاکھ روپے (3) موٹر سائیکل 40 ہزار روپے (4) نقدی 5 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار روپے ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سید فرخ حفیظ گواہ شد نمبر1۔سید منور احمد شاہ ولد سید احمد زمان شاہ گواہ شد نمبر2۔عبدالقیوم مغل ولد فضل کریم مغل

مسل نمبر124396 میں مبارکہ فرخ

زوجہ سید فرخ حفیظ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4 اپریل 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 8 تولہ 3 لاکھ 50 ہزار روپے (2) حق مہر 50 ہزار روپے (3) نقدی 2 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔مبارکہ فرخ گواہ شد نمبر1۔سید فرخ حفیظ ولد سید عزیز احمد شاہد گواہ شد نمبر2۔سید منور احمد شاہ ولد سید احمد زمان شاہ

مسل نمبر124397 میں ظہور احمد

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mian Wali Sandhwan ضلع و ملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 21 کنال 32 لاکھ روپے (2) زرعی زمین 10 کنال 20 لاکھ روپے (3) پلاٹ 15 لاکھ روپے (4) مکان 4 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ظہور احمد گواہ شد نمبر1۔مرزا محمد اقبال ولد مرزا محمد یعقوب گواہ شد نمبر2۔حاجی محمد امین ولد مرزا غلام محمد

مسل نمبر124398 میں آنسہ وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13 اپریل 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) انگوٹھی 2 تولہ پاکستانی روپے (2) نقدی 50 ہزار روپے (2) سلور جیولری 2 تولہ پاکستانی روپے (4) حق مہر 40 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔آنسہ وسیم گواہ شد نمبر1۔اسرار احمد پراچہ ولد گلزار احمد پراچہ گواہ شد نمبر2۔وسیم احمد مرزا ولد منصور احمد

مسل نمبر124399 میں امۃ المومن

بنت عبدالخالق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 16/42 فیکٹری ایریا اسلام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11 مارچ 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔امۃ المومن گواہ شد نمبر1۔میر محمد احمد ولد غلام احمد گواہ شد نمبر2۔مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر124400 میں امۃ الواسع

بنت مشتاق احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا اسلام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11 مارچ 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔امۃ الواسع گواہ شد نمبر1۔میر محمد احمد ولد غلام احمد گواہ شد نمبر2۔مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر124401 میں زباریہ مشتاق

بنت مشتاق احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا اسلام ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11 مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔زباریہ مشتاق گواہ شد نمبر1۔میر محمد احمد ولد غلام احمد گواہ شد نمبر2۔مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر124402 میں سکندر احمد

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chandr Kay Mangoly ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13 اپریل 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سکندر احمد گواہ شد نمبر1۔کاشف احمد ولد احسان اللہ گواہ شد نمبر2۔وسیم احمد بسراء ولد رشید احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

تقریب یوم سفید چھڑی

پاکستان سمیت دنیا بھر میں ہر سال 15؍اکتوبر کو بصارت سے محروم افراد کا عالمی دن ’’یوم تحفظ سفید چھڑی‘‘ منایا جاتا ہے۔ مورخہ 15۔اکتوبر 2016ء کو گورنمنٹ کی طرف سے ضلعی لیول پر چنیوٹ میں ایک تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں مجلس نابینا ربوہ کے 8۔افراد نے شرکت کی۔ ان افراد کو سفید چھڑیاں دی گئیں۔ مکرم فرقان الیاس صاحب اور مکرم حافظ نور زمان صاحب نے ریڈیو اور ٹی وی چینلز کو انٹرویو بھی دیئے۔ اسی دن لاہور میں ایک این جی او سپرٹ فاونڈیشن لاہور کی طرف سے ایک سیمینار منعقد کیا گیا۔ جس میں مجلس نابینا ربوہ کے سیکرٹری اطلاعات مکرم خالد احمد صاحب نے شرکت کی اور سیمینار میں اظہار خیال بھی کیا۔

اس حوالے سے مجلس نابینا ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 16؍اکتوبر 2016ء کو صبح 10 بجے رسائل سیکشن خلافت لائبریری میں ایک تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی محترم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت ربوہ تھے۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے سفید چھڑی کی تاریخ بیان کی۔ پھر ایک نظم کے بعد مکرم حافظ محمود احمد ناصر صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ نے اپنے تاثرات بیان کئے۔ مکرم عبدالحمید خلیق صاحب نے نابینا افراد کی حوصلہ افزائی کیلئے اپنی ایک نظم تحت اللفظ اور ایک نظم ترنم کے ساتھ پیش کی۔ بعدازاں محترم مہمان خصوصی نے نابینا افراد کو معاشرے کا مفید وجود بنانے کے حوالے سے تقریر کی۔ آخر پر مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا نے اپنے مہمانان اور شرکاء تقریب کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ دعا کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ مورخہ 19۔اکتوبر کو اسی سلسلہ میں دارالضیافت ربوہ میں نابینا حضرات کے اعزاز میں دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں بزرگان سلسلہ نے بھی شرکت کی۔ مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔

تصحیح

روزنامہ الفضل مورخہ 19۔اکتوبر 2016ء کے صفحہ 7 پر نکاح کے اعلان میں دلہن کا نام غلط شائع ہوگیا ہے۔ درست نام ثانیہ منیر ہے۔ احباب درستی کرلیں۔

محترم بشیر احمد خان رفیق صاحب کو سپرد خاک کردیا گیا

جماعت کے ایک پرانے اور ممتاز خادم، بیت الفضل لندن کے سابق امام محترم بشیر احمد خان رفیق صاحب 11۔اکتوبر 2016ء کو لندن میں وفات پاگئے تھے۔ آپ نے ایک بھرپور زندگی گزاری اور مختلف نوعیت کی متنوع خدمات بجالانے کی توفیق پائی۔

آپ کی نماز جنازہ بیت الفتوح لندن میں 14۔اکتوبر 2016ء کو بعد نماز جمعہ ادا کی گئی۔ کثیر تعداد میں احباب وخواتین نے شرکت کی۔ نماز جنازہ محترم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے پڑھائی۔ آپ کی میت لندن کے نواح میں واقعہ بروک وڈ قبرستان لے جائی گئی۔ جہاں آپ کی تدفین مقبرۂ موصیان میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہوجانے پر محترم امام صاحب نے ہی دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سید اطہر محمود صاحب مربی سلسلہ پریم کوٹ ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں۔

مکرم منور احمد چیمہ صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ پریم کوٹ کا 19۔اکتوبر 2016ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہرنیا کا آپریشن ہوا تھا۔ اب دوسرا آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو ہر پیچیدگی سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرمہ مسز عفت الماس صاحبہ پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے شوہر کے بہنوئی مکرم چوہدری محمد نواز صاحب گردوں کے عارضہ کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خداتعالیٰ شفائے کاملہ عطا کرے اور ہر پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

نماز جنازہ

مکرم محمد اسلم شاہد صاحب زعیم مجلس انصاراللہ دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم صادق احمد لطیف صاحب مربی سلسلہ ایوری کوسٹ مغربی افریقہ کی بیٹی ہادیہ صادق بقضائے الٰہی مورخہ 15؍اکتوبر 2016ء وفات پا گئی۔ اس کی نماز جنازہ 22؍اکتوبر 2016ء کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر ادا کی جائے گی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 5: حضور انور کا دورہ کینیڈا

آج یہ سبھی لوگ اپنی زندگی میں اپنے پیارے آقا سے پہلی بار ملاقات کی سعادت پا رہے تھے۔ ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کے قرب میں چند ساعتیں گزاریں اور ہر ایک ان بابرکت لمحات سے برکتیں سمیٹتے ہوئے باہر آیا۔ ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کی دعاؤں سے حصہ پایا اور اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جونہی ایوان طاہر سے باہر تشریف لائے تو بیت الذکر کی طرف جانے والے راستہ کے دونوں طرف کھڑے ہجوم نے نعرے بلند کئے۔ ایک طرف مرد حضرات تھے تو دوسری طرف خواتین اپنے بچوں کے ساتھ کھڑی تھیں اور ہزاروں کی تعداد میں تھیں۔ ہر طرف سے ہاتھ بلند تھے اور ہر قدم پر حضور! السلام علیکم کی آوازیں بلند ہورہی تھیں اور ہزاروں کی تعداد میں یہ آوازیں اس طرح بلند ہوتی ہیں کہ کانوں پڑی آواز سنائی نہیں دیتی۔ یہی کہا جاسکتا ہے کہ عشق ومحبت اور فدائیت کا ایک سمندر ہے جو راستہ کے دونوں اطراف سے اُمڈ آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ بابرکت لمحات، اس بستی کے مکینوں کے لئے مبارک کرے۔

آٹھ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اہم ہدایات بابت اراضی معاملات خرید کنندہ وفروخت کنندہ

1۔ بائع اور مشتری اپنے سودے کے ذمہ دار ہیں۔ اس لئے سودا بہت احتیاط اور دیکھ بھال کر کریں۔

2۔ بائع ابتدائی ملکیت اور قبضہ بمطابق موقع دینے کا ذمہ دار ہے مشتری کو بھی چاہئے کہ وہ سودا کو حتمی شکل دینے سے پہلے اچھی طرح چھان بین کرلے۔

3۔ ہر دو فریقین سودا کرتے ہوئے قول سدید سے کام لیں اور اسی میں برکت ہے۔

4۔ مشتری کو چاہئے کہ وہ رقم کی ادائیگی سے پہلے اس امر کو یقینی بنائے کہ قبضہ بمطابق ملکیت ہے اور ماحول سے بھی اس حوالہ سے معلومات حاصل کرے۔

5۔ سرکاری کارروائی سے پہلے جب آپس میں معاملہ طے پا جائے تو اس کی تفصیل گواہان کی موجودگی میں اشٹام پیپر پر تحریر کریں اور اس میں پلاٹ نمبر اور پلاٹ کا محل وقوع ضرور درج کریں۔

6۔ اقرار نامہ بیع تحریر کرنے کے بعد بائع کے لئے ضروری ہے کہ بغرض اجازت منتقلی پلاٹ/مکان بنام صدر صاحب مضافاتی کمیٹی تحریر کرے۔ جس میں مشتری کا مکمل نام و پتہ تحریر کرکے اور اپنی درخواست کے ساتھ اقرار نامہ بیع سابقہ رجسٹری تازہ فرد ملکیت بغرض ثبوت شناختی کارڈ کی نقول منسلک کرے۔

7۔ اجازت ملنے کے بعد رجسٹری کروائیں اور اس میں تمام طے شدہ معاملات کی تفصیل ضرور لکھیں۔

8۔ رجسٹری کروانے کے بعد پٹواری حلقہ کے ذریعہ رقبہ کا انتقال کروا کر انتقال نمبر اصل رجسٹری پر ضرور درج کروائیں۔ نیز مشتری رجسٹری کے انتقال کے بعد ان کی مکمل نقل شعبہ مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی کو ارسال کرے۔

9۔ ٹاؤن کمیٹی کی حدود کے باہر رقبہ کا زبانی انتقال بھی ہوسکتا ہے اس میں خرچ کم ہے مگر احتیاط کے پہلو کو ضرور مدنظر رکھیں۔

10۔ رقبہ خریدتے ہوئے مکمل نشاندہی اور قبضہ کو یقینی بنائیں اور مناسب ہوگا کہ چار دیواری کروا کر اپنے قبضہ کو مستحکم کریں۔

11۔ رقبہ کی خرید وفروخت کے معاملات میں لالچ سے بچیں اور احتیاط کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔

(صدر مضافاتی کمیٹی ربوہ)

گمشدہ بٹوہ

مکرم محمد صادق بھٹی صاحب مکان نمبر 75 ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا ایک بٹوہ کہیں گر گیا ہے۔ جن صاحب کو ملا ہو۔ خاکسار کو پہنچا دیں یا اس فون نمبرز پر اطلاع کردیں۔ شکریہ

005451634,03345041052

تاریخ عالم 22۔اکتوبر

☆1905ء: حضرت اقدس مسیح موعود سفر دہلی پر روانہ ہوئے۔ آپ صبح آٹھ بجے قادیان سے روانہ ہوئے۔ 10 بجے بٹالہ پہنچے۔ دوپہر کا کھانا کھانے اور نماز ظہر وعصر ادا کرنے کے بعد اگلا سفر شروع ہوا۔ ایک بج کر 35 منٹ پر ریل گاڑی روانہ ہوئی۔ جبکہ امرتسر سے گاڑی رات 9 بجے روانہ ہوئی۔

☆ آج دنیا بھر میں لکنت کا شکار لوگوں کی مشکلات سمجھنے اور اس بابت آگہی پھیلانے کا دن ہے، ایک اندازہ کے مطابق دنیا کی ایک فیصد آبادی اس مرض کا شکار ہے۔ یہ لوگ ہمدردی اور دلجوئی کے حقدار ہوتے ہیں ورنہ ایسے لوگوں کو احساس کمتری بہت نقصان پہنچاتا ہے۔

☆ چرچ آف آئر لینڈ کے آرچ بشپ James Ussher نے سترہویں صدی عیسوی میں عہد نامہ جدید کے مطالعہ سے تاریخ عالم کا ایک زائچہ تیار کیا، اس زائچہ یا زمانوی جدول کے مطابق 22۔اکتوبر 4004 قبل مسیح کی صبح چھ بجے ہماری دنیا وجود میں آئی تھی۔

☆1859ء: سپین نے بحر اوقیانوس کے مشرقی ساحل پر واقع شمالی افریقہ کے ملک مراکو (مراکش، المغرب) کے خلاف جنگ کا اعلان کردیا۔

☆1875ء: جنوبی امریکہ کے ملک ارجنٹائن میں ٹیلی گراف سروس کا آغاز ہوا۔

☆1964ء: مشہور فرانسیسی مصنف، نقاد، سیاسی کارکن Jean Paul Sartre کے لئے نوبیل انعام کا اعلان کیا گیا لیکن موصوف نے یہ اعزاز قبول کرنے سے انکار کردیا۔

☆1978ء: پوپ جان پال دوم کے پوپ منتخب ہونے کی باقاعدہ تقریب ہوئی۔

☆1903ء: ایک آسٹریلین محمد عبدالحق کی قادیان آمد ہوئی۔

☆1964ء: خواجہ ناظم الدین کی ڈھاکہ میں وفات ہوگئی۔

☆2006ء: براعظم امریکہ کے مشرقی اور مغربی سمندر بحر اوقیانوس اور بحر الکاہل کو ملانے والی 77 کلومیٹر لمبی نہر، نہر پانامہ جو قرآن کریم کی پیشگوئی کے مطابق 1914ء سے زیر استعمال تھی، آج کے دن پانامہ کے 77 فیصد شہریوں نے اس کی توسیع کے حق میں ریفرنڈم میں ووٹ دیا۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

درخواست دعا

❁ محترم چوہدری شوکت علی صاحب نائب زعیم انصار اللہ فیکٹری ایریا احمد تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ ریٹائرڈ ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کلری ضلع چنیوٹ کو دائیں آنکھ میں سفید موتیا کی تکلیف ہے اور آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 22/اکتوبر

طلوع فجر	4:54
طلوع آفتاب	6:14
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:31
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	34 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	19 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ماڈرن پینٹ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
خرم شہزاد: 03218507783 طاہر محمود: 03339797372
دکان: 047:6214437
لنک ساہیوال روڈ نزد گیٹ نمبر 2 بیت اقصیٰ دارالبرکات ربوہ

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
محمد دین میموریل ہومیو کلینک اقصیٰ چوک ربوہ
ڈاکٹر خرم گل: 0334-9811520

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا اسلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

رابطہ: مظفر محمود Ph:042-5162622, 5170255, 5176142 Mob:0300-8446142
محمود موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
عمار سعید: 0300-4178228
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.

FR-10

اعلیٰ کوالٹی مناسب دام
خرم کریانہ اینڈ سپر سٹور
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ 03356749172

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
لاہور، اسلام آباد، ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی
زمین خرید وفروخت کی بااعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

طارق آٹوز اینڈ جنریٹر سپیئر پارٹس
ہمارے ہاں تمام جنریٹروں کے سپیئر پارٹس مناسب قیمت پر دستیاب ہیں۔ نیز جنریٹروں کی مرمت کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹول کی ورائٹی بھی مناسب قیمت پر دستیاب ہے۔
دارالرحمت شرقی ریلوے روڈ ربوہ: 0331-7721945

آندرے آس لینگویج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
فیصل آباد میں بھی جرمن کلاسز کا آغاز ہوچکا ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

سہارا ڈائیگناسٹک لیبارٹری کولیکشن سنٹر
SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO
لیڈیز کیلئے لیڈیز سٹاف
کولیکشن سنٹر کا سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مصروف عمل
وقت ہمارا بچت آپ کی
اب اہلیان ربوہ کو خون، پیشاب اور پیچیدہ بیماریوں مثلاً ہیپاٹائیٹس بی اور سی کے ہر قسم کے ٹیسٹ اور PCR مثلاً HCV BY PCR QUALITATIVE QUANTITATIVE, HBV DNA BY PCR QUALITATIVE, HCV BY PCR GENOTYPING, HCV BY PCR QUANTITATIVE HBV DNA BY PCR آپریشن سے نکلنے والی غدود، پتہ، رسولی وغیرہ کے BIOPSY ٹیسٹ کروانے لاہور یا بیرون شہر جانے کی ضرورت نہیں۔
یہاں ٹیسٹ جمع کروائیں اور کمپیوٹرائزڈ بل حاصل کریں یہاں سے ہی آن لائن رپورٹ حاصل کریں۔ اپنا قیمتی وقت اور اضافی خرچ بچائیں۔
روٹین کے ٹیسٹ: نیز ہڈیوں سے متعلقہ تمام ٹیسٹ جوڑوں، گھٹنوں، گیٹھیاں وغیرہ
روزانہ کی بنیاد پر پرفارم کئے جاتے ہیں BY ELISA ANTI HCV HBS AG HBA1C T3,T4,TSH(TFT) VIT-D LEVEL IGE CA-125
ہیپاٹائٹس C ہیپاٹائٹس B تین ماہ کا شوگر ریکارڈ اعصابی تناؤ تھکاوٹ کاہلی سستی ہڈیوں میں VIT-D کی کمی الرجی کی ابتدائی تشخیص کینسر کی ابتدائی تشخیص
گائنی سے متعلقہ ٹیسٹ: ہارمونز لیول ESTRADIOL PROLECTHN LH FSH روزانہ کی بنیاد پر پرفارم کئے جاتے ہیں
☆ بیرون شہر سے آنے والے تمام وزٹنگ کنسلٹنٹ اور لاہور، فیصل آباد، سرگودھا کے ڈاکٹر صاحبان کے تجویز کردہ ٹیسٹ پرفارم کئے جاتے ہیں۔ ☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلہ میں ریٹ 50% تک کم
☆ ایک فون کال پر گھر سے سیمپل بلامعاوضہ کولیکٹ کرنے کی سہولت
☆ اپلائی کرنے والے احباب وخواتین ریکوائرمنٹ کے مطابق تمام ٹیسٹوں سے مستفید ہوسکتے ہیں۔
☆ جماعتی کارکنان کیلئے 10% خصوصی رعائیت
مستحق مریضوں کیلئے 5% خصوصی رعائیت۔
اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔
PH: 0476215955
PH: 0476215956
Mob: 0333-7700829
پتہ: نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ

Education Concern® Education Concern® Education Concern®
Want Study in Canada?
Algoma UNIVERSITY
www.algomau.ca
Meet Mr. Brent (Int. Officer) for admission as per following schedule:-
(This is a State University serving since 51 years)
5000CAN$ Scholarship

Sialkot	23rd Oct. Sunday - 11:30am to 6:00pm Hotel Taj Palace.
Bahawalpur	27th Thursday 2:30pm to 7:00pm Grand Regency Hotel
Islamabad/ Rawalpindi	29th Oct. Saturday 11:30am to 6:30pm Serena Hotel - Islamabad (GULMIT Board Room)
Lahore	30th Oct. Sunday - 11:30am To 6:00pm P. C Hotel Lahore (Board Room "E")

Students from all over Pakistan are invited to attend this Seminar, Entry is free
EC Education Concern
Education Concern ®
Head Office: 67-C, Faisal Town, Lahore.
042-35177124/0302-8411770
farrukh@educationconcern.com
www.educationconcern.com Skype: counseling.educon
Education Concern® Education Concern® Education Concern®

خالص آٹا مکئی، سویابین اور السی دستیاب ہے
چوہدری کریانہ سٹور
بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: منصور احمد: 0315-6215625
047-6215625

مردانہ + گل احمد + الکرم + نشاط اور ریجنل
لیڈیز تمام برانڈ اور ریجنل دستیاب ہے۔
کامدار ورائٹی۔ لہنگا۔ فراک۔ ساڑھی دستیاب ہے
نیز کامدار ورائٹی آرڈر پر تیار کی جاتی ہے۔
نیو زاہد کلاتھ اینڈ بوتیک ربوہ
رابطہ نمبر: 0333-9793375